احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 7- جولائی 1999ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

بدھ 7- جولائی 1999ء - 22 ربیع الاول 1420 ہجری- 7- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 151

مومن کی فراست

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے-

(جامع ترمذی کتاب التفسیر- سورۃ الحجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اولوالالباب اور عقل سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جلشانہ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں- یہ گمان نہ کرنا چاہئے کہ عقل و دانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہو سکتی ہیں- نہیں-

بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتی- اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے صحیح فراست اور حقیقی دانش جیسا میں نے ابھی کہا- کبھی نصیب نہیں ہو سکتی جب تک تقویٰ میسر نہ ہو-

اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو- تو عقل سے کام لو- فکر کرو- سوچو- تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں- کتاب مکنون اور قرآن کریم میں فکر کرو اور پارسا طبع ہو جاؤ- جب تمہارے دل پاک ہو جائیں گے اور ادھر عقل سلیم سے کام لو گے اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے- پھر ان دونوں کے جوڑ سے وہ حالت پیدا ہو جائے گی کہ (-) اس وقت سمجھ میں آ جائے گا کہ یہ مخلوق عبث نہیں بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے تاکہ طرح طرح کے علوم و فنون جو دین کو مدد دیتے ہیں- ظاہر ہوں-

خدا تعالیٰ نے (-) صرف عقل ہی کے عطیہ سے مشرف نہیں فرمایا بلکہ الہام کی روشنی اور نور بھی اس کے ساتھ مرحمت فرمایا ہے- ان کو ان راہوں پر نہیں چلنا چاہئے- جن پر خشک منطقی اور فلاسفر چلانا چاہتے ہیں- ایسے لوگوں پر لسانی قوت غالب ہوتی ہے اور روحانی قویٰ بہت ضعیف ہوتے ہیں- دیکھو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف میں اولی الایدی والابصار فرمایا ہے- کہیں اولی الالسنہ نہیں فرمایا- اس سے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ کو وہی لوگ پسند ہیں- جو بصر اور بصیرت سے خدا کے کام اور کلام کو دیکھتے ہیں اور پھر اس پر عمل کرتے ہیں اور یہ ساری باتیں بجز تزکیہ نفس اور تطہیر قوائے باطنیہ کے ہرگز حاصل نہیں ہو سکتیں-

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ' تو پاکیزگی اختیار کرو- عقل سے کام لو اور کلام الٰہی کی ہدایات پر چلو- خود اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ- تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے-- کسی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

سخن کز دل بروں آید نشیند لاجرم بر دل

پس پہلے دل پیدا کرو- اگر دلوں پر اثر اندازی چاہتے ہو تو عملی طاقت پیدا کرو- کیونکہ عمل کے بغیر قولی طاقت اور لسانی قوت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 41-42)

سالانہ مقالہ خدام

○ سالانہ مقالہ خدام الاحمدیہ کے لئے عنوان "صحابہ رسول کی عظیم الشان قربانیاں" مقرر ہے- مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ 31- اگست 99ء ہے- خدام کثرت سے اس میں شامل ہو کر انعامات حاصل کریں-

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت کمپیوٹر کمپوزر

○ دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں اردو' عربی اور انگریزی کمپیوٹر کمپوزر کی ضرورت ہے- جو کسی حد تک کمپیوٹر پروگرامنگ سے بھی واقفیت رکھتا ہو- کمپوزنگ کی رفتار کم از کم 60/50 الفاظ فی منٹ ہو- تنخواہ اور دیگر مراعات صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق دی جائیں گی-

امیر صاحب / صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں 15- جولائی 1999ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں-

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مخیّر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے- تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں- اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے-

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے- یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ۔ حافظ عبدالحلیم صاحب

نمبر 60

اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈشدہ:۔5۔جون1999ء
نشر:۔7۔جون1999ء

چوہدری انور حسین صاحب

فرمایا چند منٹ رہ گئے ہیں اس میں میں آپ کو اب ایک بہت پیارے انسان کے ساتھ متعارف کرواتا ہوں۔ ان کا نام تھا۔

چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ۔

ان کا ذکر خیر آج چلے گا۔ یہ ان کی تصویر ہے۔ چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں نے یہ بہت اچھی تصویر ان کی بھجوائی ہے۔

یہ چوہدری انور حسین صاحب 1910ء میں بمقام چماری ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ چوہدری حسین بخش صاحب امرتسر کے بہت بڑے زمیندار تھے آپ ان کے بیٹے تھے۔ بہت پیارے تھے اپنے سب بڑوں کو کیونکہ اکیلے بیٹے تھے۔ لیکن اللہ کا یہ کرنا ہوا کہ آپ جب تعلیم سے فارغ ہوئے تو 1932ء میں آپ احمدی ہو گئے۔ ابھی طالب علم ہی تھے اس کے نتیجے میں اتنا بڑا ابتلاء آیا۔ سارے خاندان نے یہ سمجھا کر ہماری ناک کٹ گئی۔ ہمارے خاندان میں ایک لڑکا جو بڑا ہونہار تھا اور قابل تھا وہ احمدی ہو گیا چنانچہ وہ ان کو لے کر مختلف احراری لیڈروں کے پاس گئے۔ اس وقت کے جو بہت بڑے بڑے احمدیت کے دشمن تھے ان کے ہاں لے کے گئے لیکن چوہدری انور حسین صاحب بہت حاضر جواب تھے اور احمدیت کی سچائی کے ایسے قائل تھے اور اتنا مطالعہ کر چکے تھے۔ کہ بڑے سے بڑا بھی جماعت کا دشمن مولوی ہوا کرتا تھا وہ آپ کے سامنے ہار جایا کرتا تھا۔

پھر کسی نے کہا کہ اس پہ تو جادو ہو گیا ہے تم کسی پیر کے پاس لے کے جاؤ۔ پھر پیروں کے پاس ان کو گھمایا گیا۔ دنیا جہان میں جہاں کسی پیر کا شہرہ ہوا وہاں چوہدری انور حسین کو پکڑ کے لے گئے۔

تھے فرمانبردار اپنے بزرگوں کے۔ کہتے تھے مجھے جہاں مرضی لے جاؤ۔ پیروں نے بھی اپنا زور مار لیا۔ انہوں نے کہا اس کا انجام ٹھیک نہیں ہے۔ یہ ہمارے بس کا نہیں ہے اس کو جن چڑھا ہوا ہے۔ وہ ہم نکال نہیں سکتے۔ حضور انور نے فرمایا:۔ یہ واقعات چوہدری صاحب خود مزے مزے سے مجھے سنایا کرتے تھے۔

خیر پھر یہ علی گڑھ گئے اور وہاں سے ایل۔ ایل۔ بی کیا۔ اور فارغ ہونے کے بعد امرتسر میں پریکٹس شروع کی۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود نے آپ کو مشورہ دیا کہ امرتسر میں پریکٹس شروع کرو۔ وہاں ان کی بہت شہرت ہوئی۔ حاضر جوابی میں اور کیس تیار کرنے میں۔ امرتسر کے بہترین وکیلوں میں آپ کا شمار ہوا۔ اور بہت خدا کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے دولت کی بھرمار کر دی۔

امرتسر میں جس گھر میں ہوا کرتے تھے اس گھر میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر وقت لوگوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ کچھ تو اپنے جھگڑے کے معاملے میں آتے تھے۔ کچھ احمدیوں کو بھی پتہ تھا کہ یہ بہت مہمان نواز ہیں۔

قادیان جانا ہو تو امرتسر ٹھہر کر جایا کرتے تھے۔ میں بھی جب ان کے گھر پہنچا کرتا تھا رات کو۔ اکثر رات کے وقت ہی وہاں جایا کرتا تھا قادیان جاتے ہوئے ہمیشہ وہاں لوگوں کا جمگھٹا ہی دیکھا۔ ہر ایک کو بہترین کھانا دیتے تھے۔ بہت ہی مہمان نواز تھے۔ بہت کم دنیا میں ایسے مہمان نواز ہوتے ہیں۔

آپ ہجرت کے بعد شیخوپورہ میں امیر ضلع مقرر ہوئے۔ اور تاریخ وفات تک یعنی پچاس سال تک ضلع کے امیر رہے ہیں۔ وہاں اتنے ہر دلعزیز تھے۔ کہ جب بھی وہاں جایا کرتا تھا۔ اس زمانے میں مجھ سے سوال و جواب کی مجلس لگایا کرتے تھے۔ علاقے کے بڑے بڑے معززاور اسمبلیوں کے ممبران اور وکیلوں کے لیڈرز سارے وہاں ان کے گھر اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ بہترین کھانا بھی کھلاتے تھے۔ باتیں بھی ہوتیں تھیں اور ہر مجلس کے بعد لوگ ہاں میں ہاں ملا کر اٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر تھے دنیا دار ہی اس لئے واپس وہیں پہنچ جایا کرتے تھے مگر بہر حال ان کا دل احمدیت کے متعلق صاف ہو گیا تھا۔

جب تک سیاسی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ بھٹو کے دور میں اور پھر بعد میں اس وقت تک وہ سارے چوہدری صاحب کے بھی گرویدہ اور احمدیت کے بھی گرویدہ وہاں کھڑے ہو کر کہا کرتے تھے۔ کہ ہم احمدی ہونے سے تو ڈرتے ہیں کیونکہ ہمارے خاندان کا ردعمل ہو گا۔ لیکن ہمارے دل میں احمدیت کی سچائی گھر کر گئی ہے۔

یہ تھے چوہدری انور حسین صاحب۔ جماعت کے مرکزی عہدوں پر فائز۔ جب نگران بورڈ قائم ہوا تھا اس کے ممبر۔ مجلس تحریک جدید کے مستقل ممبر۔ مجلس انصاراللہ کے ممبر اور مالی قربانی میں بھی ہر بات میں پیش پیش۔

بہت بڑے انسان تھے احمدیت کے نقطہ نگاہ سے۔ اور آخری فقرہ میں یہی کہہ سکتا ہوں۔ کہ حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا بہت آزاد انسان تھے لوگوں کے اثر سے بالا اور بہت ہی پیارا انسان تھا۔ یہ مصرعہ کسی نے کسی کے متعلق کہا ہے حق مغفرت کرے

اللہ مغفرت کرے بہت آزاد مرد تھا۔ بہت بڑا انسان تھا۔ تو یہ ہیں چوہدری انور حسین صاحب۔

لطائف

ایک مریضہ گہری نیند سو رہی تھی۔

نرس نے زبردستی اٹھایا اور کہا کہ آپ نیند کی گولی لے لیں۔

ایک گاؤں میں ایک فراڈیئے نے درزی کا روپ دھار کر دوکان ڈال لی۔ اور اعلان کیا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑے نہایت سستے ریٹ پر سی کر دوں گا۔ خصوصاً شادی بیاہ کے کپڑے دلہنوں کے لباس تو آدھی قیمت پر بھی تیار کروں گا لیکن شرط یہ ہے کہ پیشگی ادائیگی ہو۔

بہت سارے لوگوں نے اچھے اچھے کپڑے بھی دے دیئے اور بہت ساروں نے پیشگی ادائیگی بھی کر دی۔ چند ہفتوں کے بعد وہ فراڈیا راتوں رات کپڑے اور روپے لے کر بھاگ گیا۔ سارے گاؤں والے پریشان تھے اور غریب رو رہے تھے اتنے میں گاؤں کا میراثی شور مچاتا ہوا چیخیں مارتا ہوا وہاں آگیا۔ لوگوں نے کہا تمہارا کیا نقصان ہوا تمہارا کیا لے گیا ہے۔ اس نے روتے ہوئے جواب دیا کہ میرے کپڑوں کا ماپ لے گیا ہے۔

ایک عورت اپنے بچے کو سکول داخل کروانے گئی اور استاد کو تاکید کرتے ہوئے کہا کہ میرا بچہ بہت زیادہ حساس ہے اسے مارنا نہیں ہے۔

اگر یہ غلطی کرے اس کے ساتھ والے کو مارنا تو یہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

حضور کی نظم

محترمہ شوکت ہادی صاحبہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منظوم کلام درد اور جذب سے سنایا۔

مِرے درد کی جو دوا کرے۔ کوئی ایسا شخص ہوا کرے
وہ جو بے پناہ اداس ہو۔ مگر ہجر کا نہ گلہ کرے

مِری چاہتیں مِری قربتیں جسے یاد آئیں قدم قدم
تو وہ سب سے چھپ کے لباسِ شب میں لپٹ کے آہ وبکا کرے

بڑھے اس کا غم تو قرار کھو دے وہ میرے غم کے خیال سے
اٹھیں ہاتھ اپنے لئے تو پھر بھی مِرے لئے ہی دعا کرے

یہ قِصَص عجیب و غریب ہیں۔ یہ محبّتوں کے نصیب ہیں
مجھے کیسے خود سے جدا کرے۔ اسے کچھ بتاؤ کہ کیا کرے

کبھی طے کرے یونہی سوچ سوچ میں وہ فراق کے فاصلے
مِرے پیچھے آکے دبے دبے۔ مِری آنکھیں موندھ ہنسا کرے

بڑا شور ہے مِرے شہر میں کسی اجنبی کے نزول کا
وہ مِری ہی جان نہ ہو کہیں۔ کوئی کچھ تو جا کے پتہ کرے

یہ تو میرے دل ہی کا عکس ہے۔ میں نہیں ہوں پر مِری آرزو
کو جنون ہے، مجھے یہ بنا دے تو پھر جو چاہے قضا کرے

بھلا کیسے اپنے ہی عکس کو میں رفیقِ جان بنا سکوں
کوئی اور ہو تو بتا تو دے۔ کوئی ہے کہیں تو صدا کرے

اسے ڈھونڈتی ہیں گلی گلی۔ مری خلوتوں کی اداسیاں
وہ ملے تو بس یہ کہوں کہ آ۔ مِرا مولیٰ تیرا بھلا کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم راشد متین احمد صاحب

قسط اول

ہر قسم کی بھلائیاں قرآن میں موجود ہیں

تعلیم القرآن اور اس کی برکات

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

یہ جزیرہ نما عرب ہے ابھی اسلام کا سورج طلوع نہیں ہوا جس طرف نگاہ اٹھائیں فسق و فجور کا عفریت جال بچھائے ابن آدم کو جکڑے بیٹھا ہے۔ اہل عرب شراب خوری' قمار بازی اور زنا کاری میں مصروف ہیں اور ان سیہ کاریوں کے متعلق ان کے شعراء بڑے مزے لے لے کر بیان کر رہے ہیں۔ اولادیں اپنی ماؤں پر بطور وارث کے قابض ہو رہی ہیں۔ باپ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر رہے ہیں۔ جہالت کا یہ حال ہے کہ ایک اونٹنی کے مارے جانے پر جنگ شروع ہوئی تو چالیس سال تک نسل انسانی راہی عدم ہوتی رہی۔ ہر طرف بت پرستی کا دور دورہ ہے' توحید کا نام لیوا کوئی نہیں غرض انسانیت ایک قعر مذلت میں گری ہوئی ہے:-

طلوع صبح

اس تاریکی اور گمراہی کی حالت کو دیکھ کر خدا نے چاہا کہ اپنا وہ رسول مبعوث فرمائے کہ جس کی محبت میں اس نے اس دنیا کی تخلیق کی اور جو اس وقت بھی خاتم النبیین تھا جبکہ آدمؑ ابھی تخلیق کے مراحل میں تھے اور آج بھی خاتم النبیین ہے۔ حضرت مسیح موعود حقیقتہ الوحی میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اسی لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین اور آخرین پر فضیلت بخشی۔"

حضرت رسول کریمؐ کا ارشاد مبارک ہے کہ:-

"میں اس وقت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں لوح محفوظ میں خاتم النبیین قرار پایا ہوں جبکہ آدم ابھی تخلیق کے مراحل میں تھے"

(مسند احمد)

چنانچہ یہ جلیل القدر پیغمبرؐ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے۔ اپنی قوم کی اس حالت کو دیکھ کر آپؐ شب و روز اسی فکر میں رہتے کہ کسی طور پر یہ بھلائی کی طرف آجائے۔ اس کی گمراہی کا آپؐ کو نہایت اضطراب تھا ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

اور وہ (یعنی محمدؐ) بندوں کے اس اضطراب کو دیکھ کر اور ان پر رحم کر کے خدا سے ملنے کے لئے اس کے قریب ہوئے اور وہ (خدا) بھی (محمدؐ کی ملاقات کے شوق میں) اوپر سے نیچے آگیا۔

اور وہ دونوں دو کمانوں کے متحدہ وتر کی شکل میں تبدیل ہو گئے اور ہوتے ہوتے اس سے بھی زیادہ قرب کی صورت اختیار کرلی۔

پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہی وحی نازل کی جس کا وہ فیصلہ کر چکا تھا۔

(النجم 9-11)

تعلیم القرآن کی اہمیت

اس طرح آپؐ کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے ایک عظیم پاک تعلیم نازل کی جس کی اتباع میں ہدایت ہی ہدایت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

پس اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ جو نبی بھی ہے اور امّی بھی۔ (اور) جو ایمان لاتا ہے اللہ پر اور اس کے کلمات پر اور اس کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

(الاعراف-159)

اور اسی پاک تعلیم کی پیروی کی برکات تھیں جو اس وحشی قوم میں سے سینکڑوں اصحاب آسمان کے تارے بن گئے حضرت مسیح موعود. اپنے ایک عربی قصیدہ میں ارشاد فرماتے ہیں:-

(ترجمہ)

وہ تیرے پاس لٹے پٹے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تُو نے انہیں ایمان کی چادریں اوڑھا دیں تو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند بنا دیا تو نے صدیوں کے مردوں کو ایک ہی جلوہ میں زندہ کر دیا۔ کون ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور بہادروں کا سردار ہے۔

یہ کامل تعلیم خدا نے اپنے اس بندے کو عطا فرمائی جو کہ امّی تھا۔ اور اس کو دنیا کا معلم بنا دیا۔ آپؐ کے امّی ہونے کے متعلق قرآن مجید میں کئی جگہ ذکر آیا ہے چنانچہ سورۃ جمعہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسولؐ بنا کر بھیجا جو ان کو خدا کے احکام سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔

اور حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف میں جس قدر باریک صداقتیں علم دین کی اور علوم دقیقہ الٰہیات کے اور براہین قاطعہ اصول حقہ کے معہ دیگر اسرار اور معارف کے مندرج ہیں۔ اگرچہ وہ تمام فی حدّ ذاتہا ایسے ہیں کہ قویٰ بشریہ ان کو بہ ہیئت مجموعی دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور کسی عاقل کی عقل ان کے دریافت کرنے کے لئے بطور خود سبقت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ پہلے زمانوں پر نظر استقراری ڈالنے سے ثابت ہو گیا ہے کہ کوئی حکیم یا فیلسوف ان علوم و معارف کا دریافت کرنے والا نہیں گذرا۔ لیکن اس جگہ عجیب پر عجیب اور بات ہے۔ یعنی یہ کہ وہ علوم و معارف ایک ایسے امّی کو عطا کئے گئے کہ جو لکھنے پڑھنے سے ناآشنا محض تھا۔ جس نے عمر بھر کسی مکتب کی شکل نہیں دیکھی تھی اور نہ کسی کتاب کا کوئی حرف پڑھا تھا اور نہ کسی اہل علم یا حکیم کی صحبت میسر آئی تھی بلکہ تمام عمر جنگلیوں میں اور وحشیوں میں سکونت رہی۔ انہیں میں پرورش پائی اور انہیں میں سے پیدا ہوئے اور انہیں کے ساتھ اختلاط رہا۔"

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول ص 469 تا 471)

اور اللہ تعالیٰ نے جب یہ کامل تعلیم اس جنگلی اور وحشی قوم کی طرف اتاری تو ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا کہ

اللہ کبھی بھی کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی اندرونی حالت کو نہ بدلے۔

(الرعد 12)

اس پاک تعلیم سے پیشتر اس قوم کی جو حالت تھی وہ سب پر عیاں ہے لیکن جب انہوں نے آنحضرتؐ کی کامل اتباع کرتے ہوئے اس تعلیم پر عمل شروع کیا تو وہی قوم دنیا کی استاد بن کر ابھری' اور یہ کیوں ہوا؟ صرف اور صرف اس لئے کہ انہوں نے قرآن کی تعلیم کو حرز جاں بنایا اور پھر وہ لوگ سدا کے لئے زندہ ہو گئے۔ وہ قوم جو جہالت کے گڑھوں میں گری ہوئی تھی علم کے حصول کی تگ و دو میں لگ گئی۔ علم کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے قرآن مجید ہماری رہنمائی فرماتا ہے جو کہ تمام مادی اور روحانی علوم کا منبع اور سرچشمہ ہے اور ہر قسم کے دینی و دنیاوی علوم اس میں پائے جاتے ہیں۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:-

تو کہہ دے کیا علم والے لوگ اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو صرف عقلمند لوگ حاصل کیا کرتے ہیں۔ (الزمر 10)

بے مثل کلام

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے
بہارِ جاوداں پیدا ہے اُس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اُس سا کوئی بستاں ہے
کلامِ پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعلِ بدخشاں ہے
(درثمین)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے علم کی اہمیت اور اہل علم کی بے علموں پر ایک فوقیت کا ذکر فرمایا ہے اور حضرت محمد ﷺ نے بھی تمام عمر حصول علم کی ترغیب دلائی حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ

"میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص علم کی تلاش میں نکلے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ اور فرشتے طالب علم کے کام پر خوش ہو کر اپنے پر اس کے آگے بچھاتے ہیں اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش مانگتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی دوسرے ستاروں پر۔ اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء روپیہ پیسہ ورثہ میں نہیں چھوڑ جاتے بلکہ ان کا ورثہ علم و عرفان ہے۔ جو شخص علم حاصل کرتا ہے وہ بہت بڑا نصیبہ اور خیر کثیر حاصل کرتا ہے۔"

(ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ)

تقویٰ کی شرط

علم کا ایک نہایت ہی گہرا تعلق تقویٰ کے ساتھ ہے۔ اگر انسان حصول علم کی کوشش کے ساتھ ساتھ اس میں برکت اور ترقی کے واسطے دعا کا سہارا بھی لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ علم کی معراج عطا فرما دیتا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ آیت 283 میں ارشاد فرماتا ہے:-

اور چاہئے کہ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور (اگر تم ایسا کرو گے تو) اللہ تمہیں علم دے گا اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

اس ارشاد مبارک میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو علم کے حقیقی معنوں میں متلاشی ہیں یہ فرمایا ہے کہ اگر تم تقویٰ اختیار کرو گے تو پھر ہی تم کو علم عطا کیا جائے گا۔ اس لئے حقیقی علم کے حصول کی سب سے پہلی شرط یہ رکھی کہ متقی بنو اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو۔ حضرت مسیح موعود علم اور تقویٰ کا تعلق بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:-

"علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔ دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے۔ صرف و نحو۔ طبعی فلسفہ' ہیئت و طبابت پڑھنے کے واسطے یہ ضروری امر نہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ وہ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو اور امر الٰہی اور نواہی کو ہر وقت مد نظر رکھتا ہو...... مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے۔ اس میں توبۃ النصوح کی ضرورت ہے جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھا لے اور اس کے جلال اور جبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا۔ اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پاکر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کے علوم خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ پس اس کے لئے تقویٰ بطور نردبان کے ہے۔ پھر کیونکر ممکن ہو سکتا ہے کہ بے ایمان شریر خبیث النفس ارضی خواہشوں کے اسیر ان سے بہرور ہوں۔ اس واسطے اگر ایک مسلمان مسلمان کہلا کر خواہ وہ صرف و نحو، معانی و بدیع وغیرہ علوم کا کتنا ہی بڑا فاضل کیوں نہ ہو دنیا کی نظر میں شیخ الکل فی الکل بنا بیٹھا ہو لیکن اگر تزکیہ نفس نہیں کرتا تو قرآن شریف کے علوم سے اس کو حصہ نہیں دیا جاتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت دنیا کی توجہ ارضی علوم کی طرف بہت جھکی ہوئی ہے اور...... قرآن شریف کی طرف بالکل توجہ ہی نہیں۔ اور ہو کیونکر جبکہ وہ تزکیہ نفس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے"

(ملفوظات جلد اول ص 407-408)

اگر انسان اپنا تزکیہ نفس کر لے اور توبۃ النصوح کے بعد رب زدنی علما کی دعا کرتے ہوئے حصول علم میں سرگرداں رہے تو یقیناً وہ علیم ہستی اس کو ضرور زیور علم سے آراستہ کر دیتی ہے اور اس کے فہم اور عقل و فراست میں بے مثال ترقی ہوتی جاتی ہے۔ حضرت امیر معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ:-

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

"جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔"

(بخاری)

اور جن کو خدا تعالیٰ حقیقی رنگ میں دین کی سمجھ دے دیتا ہے وہ پھر اس کی محبت میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں اور حقیقی رنگ میں یہی لوگ اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والے ہوتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء اس سے ڈرتے ہیں۔ اللہ بڑا غالب (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

(فاطر 29)

اور یہ علماء کون ہیں؟ یہ صرف وہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کر چکا ہوتا ہے اور جو اپنا تزکیہ نفس کر چکے ہوتے ہیں جب یہ لوگ محبت الٰہی میں اور آگے بڑھتے ہیں تو ان پر خشیت اور رقت طاری ہو جاتی ہے اور یہی ہیں جو حقیقی معنوں میں اہل علم کہلانے کے مستحق ہیں۔

علم قرآن کی عظمت

آنحضورؐ نے اس شخص کی بہت تعریف فرمائی ہے جو علم قرآن سیکھتا اور سکھاتا ہے۔ حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے"

(بخاری)

اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ:

"ایک دن آنحضرت ﷺ اپنے گھر سے نکل کر مسجد تشریف لائے اور دیکھا کہ مسجد میں دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ تلاوت قرآن کریم اور دعائیں کر رہے ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ دونوں گروہ نیک کام میں مصروف ہیں۔ یہ قرآن کریم پڑھ رہا ہے اور دعائیں مانگ رہا ہے۔ اللہ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے یعنی ان کی دعائیں قبول کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں اور خدا تعالیٰ نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔ اس لئے آپؐ پڑھانے پڑھنے والوں میں جا بیٹھے۔"

(ابن ماجہ)

علم کے سیکھنے سکھانے کا ذکر فرماتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:-

اور مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا۔ تاکہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے۔ تاکہ وہ (گمراہی سے) ڈرنے لگیں۔

(التوبہ 122)

اس آیت کی روشنی میں اور اس پر عمل کرتے ہوئے آپؐ کے پاس صحابہؓ دور دراز سے حاضر ہوتے اور آپؐ کی صحبت مطہر میں وقت گذارتے اور علوم قرآنی سے اپنے سینوں کو منور کر کے واپس اپنے علاقوں کو لوٹتے اور اس بے نظیر علم روحانی کو دوسروں تک پہنچاتے۔ اور آج اگر تعلیم القرآن کے سلسلے میں کوئی جماعت کام کر رہی ہے تو وہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہے۔

جماعت احمدیہ اور تعلیم القرآن

فی زمانہ احیائے دین اور قرآن کریم کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو مبعوث فرمایا کہ جس سے دین کی نشاۃ ثانیہ ہونی تھی۔

آپ نے ایک ایسے سلسلہ کی بنیاد رکھی جس کی زندگی اور قیام کا مقصد ہی قرآن کریم کی دعوت و اشاعت ہے اور بفضل خدا اب تک دنیا بھر کی ایک سو بیس زبانوں میں قرآن کا ترجمہ کرنے کی سعادت اس الٰہی پودے کو نصیب ہو چکی ہے۔ اور دن رات خدمت قرآن کی توفیق نصیب ہو رہی ہے۔ قرآن کریم ایسی جامع اور کامل کتاب ہے کہ جس کی نظیر نہیں ملتی۔ دنیا میں صرف اور صرف قرآن ہی اک ایسی کتاب ہے جو کہ ہر قسم کی دینی و دنیاوی ضرورتوں کے پورا کرنے کا سرچشمہ ہے۔

حضرت مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:-

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں:-

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

اپنی بعثت کا مقصد بیان فرماتے ہوئے آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

"یہ عاجز تو محض اسی غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ دنیا کے مذاہب میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن لایا ہے۔

(حجۃ الاسلام ص 12-13)

علوم قرآن

قرآنی علوم انسانی زندگی کے ہر پہلو میں ہر میدان میں اعلیٰ درجہ کمال تک پہنچاتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ علوم ضرورت زمانہ کے مطابق کھلتے رہتے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ "ازالہ اوہام" ص 649 پر ارشاد فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم کے دقائق و معارف و حقائق بھی زمانے کی ضرورت کے موافق ہی کھلتے ہیں مثلاً جس زمانے میں ہم ہیں۔ اور جن معارف فرقانیہ کے بمقابل دجالی فرقوں کے ہمیں اس وقت ضرورت آ پڑی۔ وہ ضرورت ان لوگوں کو نہیں تھی جنہوں نے ان دجالی فرقوں کا زمانہ نہیں پایا۔ سو وہ باتیں ان پر مخفی رہیں اور ہم پر کھولی گئیں۔"

آپ فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف ہر انسانی ضرورت کے لئے قانون پیش کرتا ہے جس سے قرآن شریف کی عظمت ثابت ہوتی ہے کہ انسان کی کوئی ایسی ضرورت نہیں جس کا پہلے سے ہی اس نے قانون نہ بنا دیا ہو"

(ملفوظات جلد 5 ص 131)

فرمایا:-

یہ وہ عظیم حربہ جس کے سامنے کسی باطل کو قائم رہنے کی ہمت ہی نہیں ہو سکتی۔ یہ آسمانی ہتھیار ہے جو کبھی کند نہیں ہو سکتا"

(ملفوظات جلد 5 ص 27)

اس آسمانی ہتھیار اور قانون سے ہم تب ہی واقف ہو سکتے ہیں کہ جب تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے دعا کی مدد کے ساتھ گہرے غور و فکر سے اس کا مطالعہ کریں اور اگر ہم قرآن کو طاق نسیاں کر دیں گے تو ہمارا حال بھی ان سے مختلف نہ ہو گا جو گمراہی کے اندھیروں میں گم ہو گئے۔ سو ہمیں چاہئے کہ دعا کرتے ہوئے نہ صرف اس کا مطالعہ کریں بلکہ بغور مطالعہ کریں۔ حضرت مسیح موعود ارشاد فرماتے ہیں:-

قرآن کریم کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق و معارف سے اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرے"

اور جماعت احمدیہ کے دوسرے امام حضرت مصلح موعود جن کی تمام عمر خدمت قرآن میں صرف ہوئی ارشاد فرماتے ہیں:-

"قرآن کے پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس پر عمل کرو اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک زندہ اور فعال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے۔"

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 640)

تعلیم القرآن کی برکات

ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"میں اللہ جو عالم کل ہوں، سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اس کی طرف سے یہ کتاب نازل ہوئی ہے اور یہی کتاب تو ہے جس میں کسی قسم کی ہلاکت کی راہ نہیں اور جو ہر قسم کے شکوک و شبہات سے بالا تر ہے اور وہ ایک محفوظ صحیفہ ہے جس میں کبھی اور کسی زمانہ میں کسی قسم کی تبدیلی و تحریف نہیں ہو سکتی۔ جو ہدایت ہی ہدایت ہے مگر ان کے لئے جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتے ہیں"

(بقرہ 302)

قرآن کریم نے بالکل شروع میں ایک برکت اور ایک شرط کا ذکر کر دیا ہے کہ یہ ہدایت ہے کامل ہدایت کہ جس پر عمل پیرا ہو کر جنت کی نعماء تک پہنچا جا سکتا ہے مگر شرط صرف تقویٰ کی رکھی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 4۔ جولائی 97ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:-

"قرآن کریم میں دو باتیں لازماً ہیں۔ ہدایت ہے مگر نہیں بھی ہے۔ ہدایت ان لوگوں کے لئے ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ جو تقویٰ اختیار نہیں کرتے ان کے لئے ذالک الکتاب دور کی بات رہے گی۔ جو بظاہر ان کے سامنے ہے مگر ان سے دور ہی رہے گی۔ پھر جب تک یہ کتاب قریب نہ آئے اس دنیا کے مسائل حل نہیں ہو سکتے"

قرآن کی برکات کا ذکر کرتے حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین نے ارشاد فرمایا

"تاریخ اور واقعات صحیحہ اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ جس قوم نے قرآن کو اپنا دستور العمل بنایا وہ دنیا میں معزز اور مقتدر بنائی گئی، کون ہے جو اس بات سے ناواقف ہے کہ عربوں کی قوم تاریخ دنیا میں اپنا کوئی مقام و مرتبہ نہ رکھتی تھی، وہ بالکل دنیا سے الگ تھلگ قوم تھی لیکن وہ قرآن کی حکومت کے نیچے آئی تو وہ کل دنیا کی فاتح کہلائی۔ علوم کے دروازے ان پر کھولے گئے"

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 101)

جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھیل کھلاڑی

غلام مصطفےٰ تبسم صاحب

ون ڈے کرکٹ کے مہنگے ترین باؤلرز

آج ہم آپ کی ملاقات پچاس ایسے بے بس باؤلرز سے کراتے ہیں جو کسی میچ میں بیٹسمینوں کے زیر عتاب رہے اور میچ کے مہنگے ترین باؤلرز میں شمار ہوئے۔

گنگولی بھارت کے سورو گنگولی کو ایک میچ میں سب سے زیادہ رنز (فی اوور دینے کا اعزاز حاصل ہے۔ ٹورانٹو کینیڈا کے مقام پر ہونے والے صحارا کپ 1998ء کے میچ میں پاکستانی بیٹسمینوں نے گنگولی کی گیندوں پر اچھا کھیل پیش کرتے ہوئے اس کو میچ کا ناپسندیدہ ترین باؤلر بنا دیا۔ گنگولی نے اس میچ میں صرف 5۔اوورز کرائے اور ان پانچ اوورز میں پاکستانی کھلاڑیوں نے 62 رنز بنا ڈالے۔ یعنی ہر اوور میں 12ء40 رنز بنے اور یوں 19۔ ستمبر 1998ء سورو گنگولی کا سب سے بُرا دن ثابت ہوا۔

رجب علی 6۔مارچ 1996ء کو عالمی چیمپئن سری لنکا اور کینیا کے درمیان کینڈا میں کھیلے گئے میچ میں کینیا کے نوجوان باؤلر رجب علی کی خوب پٹائی ہوئی۔ سری لنکن کھلاڑیوں نے ناتجربہ کار رجب علی کی گیندوں پر زوردار سٹروکس کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کے چھ اوورز میں 67 رنز بنا ڈالے۔ یعنی اس کے ہر اوور میں 11ء16 رنز بنے۔

کون گڈون اس فہرست میں تیسرا نمبر نیوزی لینڈ کے کون گڈون کا ہے۔ کون گڈون نے آسٹریلیا کے خلاف 31۔مارچ 1970ء کو کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے ایک میچ میں 11 رنز فی اوور کی اوسط سے سات اوورز میں 77 رنز دیئے تھے۔

شاستری شاستری کی شامت ویسٹ انڈیز کے بیٹسمینوں کے ہاتھوں آئی۔ 7۔ دسمبر 1983ء کو جمشید پور سٹیڈیم کے میچ میں شاستری نے 7۔اوورز میں 77 رنز دیکر ایک وکٹ حاصل کی تھی۔ اس کے ہر اوور میں 11۔رنز بنے۔

میتھیوز 2۔اکتوبر 1986ء کو دہلی بھارت میں آسٹریلیا اور بھارت کے درمیان کھیلے گئے میچ میں میتھیوز آسٹریلیا کی جانب سے سب سے زیادہ مہنگے باؤلر ثابت ہوئے ان کے پانچ اوورز میں 10ء80 رنز کی اوسط سے 54 رنز بنائے گئے۔

ایچ ٹی ڈیوس یہی حال 14۔ مئی 1977ء کو بنگلور میں نیوزی لینڈ کے ایچ ٹی ڈیوس کا بھارتی بیٹسمینوں نے کیا ان کے پانچ اوورز میں بھی 54 رنز بنائے گئے تھے۔

بھوہاٹلے پاکستان اور بھارت کے مابین ڈھاکہ میں 16۔جنوری 1998ء کو ہونے والے میچ میں بھوہاٹلے کے پانچ اوورز میں پاکستانی بلے بازوں نے 53 رنز بنائے۔ یوں ان کے ہر اوور میں 10ء60 رنز بنے۔

کپل دیو 31۔ دسمبر 1986ء کو کپل دیو کے پانچ اوورز میں بھی پاکستانی کھلاڑیوں نے 57 رنز بنائے تھے یہ میچ قذافی سٹیڈیم لاہور میں کھیلا گیا تھا۔

ویٹل زمبابوے کے ویٹل کے لئے گیارہ اپریل 1998ء کا دن کچھ زیادہ خوشگوار یادیں چھوڑ کر رخصت نہیں ہوا۔ دہلی میں کھیلے گئے آسٹریلیا کے خلاف میچ میں ویٹل کے پانچ اوورز میں 52 رنز بنے' یوں ویٹل کا شمار ہر اوور میں 10ء40 رنز دے کر مہنگے ترین باؤلرز میں ہوا۔

راجو 5۔اپریل 1996ء کو سنگاپور میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جو میچ ہوا اس میں راجو کی قسمت نے اس کا ساتھ نہ دیا۔ راجو کے پانچ اوورز میں پاکستانی کھلاڑیوں نے 51 رنز بنا کر اپنی پوزیشن مستحکم بنائی۔ راجو کی رنز دینے کی اوسط 10ء20 رنز فی اوور تھی۔

موہانتی بھارت کے موہانتی یکم اپریل 1998ء کو آسٹریلوی بیٹسمینوں کے زوردار سٹروکس کے آگے بے بس دکھائی دیئے۔ کوچی میں کھیلے گئے اس میچ میں موہانتی نے پانچ اوورز میں 51 رنز دیئے۔

مہندر امرناتھ 31۔ دسمبر 1982ء کو قذافی سٹیڈیم لاہور میں پاکستانی کھلاڑیوں نے بھارت کے مہندر امرناتھ کی گیندوں پر خوب رنز بنائے۔ مہندر امرناتھ اس میچ میں پانچ اوور ہی کرا سکے لیکن ان پانچ اوورز میں مہندر امرناتھ نے دس رنز فی اوور کی اوسط سے پچاس رنز دیئے اور پاکستان کی پوزیشن مستحکم بنانے میں مدد کی۔

جیک کیلس جنوبی افریقہ کے جیک کیلس بھی تین اپریل 1998ء کو ڈربن میں کھیلے گئے میچ میں پاکستانی بیٹسمینوں کو آزادانہ سٹروکس کھیلنے سے نہ روک سکے۔ کیلس کے پانچ اوورز میں پچاس رنز بنائے گئے۔

آئن بشپ 13۔ اپریل 1996ء کا دن ویسٹ انڈیز کے آئن بشپ کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ پورٹ آف سپین کے مقام پر ہونے والے اس میچ میں بشپ کی تیز گیندوں کو سری لنکن کھلاڑیوں نے خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس کے پانچ اوورز میں 43۔ رنز بنائے۔ یوں بشپ نے اس میچ میں اپنے کیریئر کی خراب ترین باؤلنگ کی اور ہر اوور میں 9ء80 کی اوسط سے رنز دیئے۔

ڈین ہیڈلے برج ٹاؤن میں یکم اپریل 1998ء کو کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کے ڈین ہیڈلے میچ میں مہنگے ترین باؤلر قرار پائے۔ ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں نے ہیڈلے کے 7۔اوورز میں 68 رنز بنا کر جیت کی راہیں ہموار کیں۔ ہیڈلے نے ہر اوور میں 9ء71 کی اوسط سے رنز دیئے۔

ڈی میل کراچی کے مقام پر 13۔ اکتوبر 1987ء کو کھیلا گیا میچ سری لنکا کے ڈی میل کے کیریئر کا خراب ترین میچ تھا اس کے دس اوورز میں ویسٹ انڈیز کے بیٹسمینوں نے 97 رنز بنا کر کامیابی حاصل کی تھی۔

فریزر انگلینڈ کے فریزر کی گیندوں پر پاکستانی کھلاڑیوں نے زوردار سٹروکس کھیلتے ہوئے اس کے چھ اوورز میں 58 رنز بنائے تھے یہ میچ ناگ پور میں 30۔اکتوبر 1989ء کو کھیلا گیا اور اس میچ میں فریزر کے ہر اوور میں 9ء66 رنز بنائے گئے۔

برینڈس زمبابوے کے برینڈس کے چھ اوورز میں بھی بننے والے رنز کی تعداد 58 ہی تھی۔ یہ رنز نیوزی لینڈ کے بلے بازوں نے بنائے۔ 28۔جنوری 1996ء کو آئی لینڈ میں یہ میچ ہوا تھا۔ اس فہرست میں اگلا نام بھی زمبابوے کے ہی برینڈس کا ہے۔ اس مرتبہ وہ نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں کے قابو میں آئے۔ جوہانسبرگ میں 9۔فروری 1997ء کو کھیلے گئے میچ میں انکے 2ء5 اوورز میں 9ء61 رنز فی اوورز کے حساب سے 50 رنز بنے۔

گروسنہا شارجہ میں 2۔مئی 1990ء کو کھیلے گئے میچ میں سری لنکا کے گروسنہا نے اپنے پانچ اوورز میں 48 رنز دیئے۔ یہ میچ آسٹریلیا کے خلاف ہوا تھا۔ گروسنہا کے ہر اوور میں 9ء60 رنز بنے۔

اقبال قاسم پاکستان کی جانب سے مہنگے ترین باؤلر اقبال قاسم' عمران خان اور سلیم جعفر ثابت ہوئے۔ 19۔جولائی 1982ء کو مانچسٹر انگلینڈ کے بلے بازوں نے اقبال قاسم کے آٹھ اوورز میں 76 رنز بنائے تھے یوں اس میچ میں اقبال قاسم نے ہر اوور میں 9ء50 رنز دیکر پاکستان کے مہنگے ترین باؤلر ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ ان کے بعد قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور نامور فاسٹ باؤلر عمران خان بھی اچھی کارکردگی نہ دکھا سکے۔

عمران خان پورٹ آف سپین میں ویسٹ انڈیز کے بیٹسمینوں نے عمران خان کی تیز گیندوں پر آزادانہ سٹروکس کا مظاہرہ کرتے ہوئے عمران کے آٹھ اوورز میں 76 رنز بنائے تھے۔

سلیم جعفر سلیم جعفر نے بھی 1987ء کے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں اچھے کھیل کا مظاہرہ نہ کیا۔ 4۔نومبر 1987ء کو کھیلے گئے سیمی فائنل میں سلیم جعفر نے چھ اوورز میں 9ء50 رنز فی اوور کی اوسط سے 57 رنز دیئے۔

بجی اس فہرست میں کینیا کے بجی بھی شامل ہیں۔ بجی کے پانچ اوورز میں سری لنکا کے بیٹسمینوں نے 55 رنز بنائے۔ یہ میچ کینڈی میں 6۔مارچ 1996ء کو کھیلا گیا تھا۔ رنز فی اوور کی تعداد 9ء44 رہی۔

محمد اکرم ان کے بعد پاکستان کے محمد اکرم کا نمبر آتا ہے۔ سنگاپور میں 2۔ اپریل 1996ء کو کھیلے گئے میچ میں محمد اکرم کے پانچ اوورز میں سری لنکن کھلاڑیوں نے 54 رنز بنائے تھے۔

جے سوریا سری لنکا کے جے سوریا کو نیروبی کی گراؤنڈ میں 4۔ اکتوبر 1996ء کے دن ہونے والے میچ میں شاہد آفریدی نے سب سے زیادہ چھکے اور رنز جے سوریا کی گیندوں پر ہی بنائے تھے۔ جے سوریا نے مجموعی طور پر اپنے دس اوورز میں 94 رنز دیئے۔ ان کے ہر اوور میں 9ء40 رنز بنائے گئے۔

عامر نذیر پاکستان اور سری لنکا کے مابین شارجہ میں 11۔ اپریل 1995ء کو کھیلے گئے میچ میں عامر نذیر کے پانچ اوورز میں 47۔ رنز بنائے گئے تھے۔ عامر نذیر نے مجموعی طور پر ہر اوور میں 9ء40 رنز دیئے تھے۔

راجربنی بھارت کے راجربنی کے آٹھ اوورز میں آسٹریلوی بلے بازوں نے دہلی میں 2۔ اکتوبر 1986ء کو 75 رنز بنائے تھے۔

اظہر محمود بھارتی بیٹسمینوں نے پاکستان کے اظہر محمود کی گیندوں پر زوردار سٹروکس کھیلتے ہوئے اظہر کے سات اوورز میں 65 رنز بنائے۔ گیارہ جنوری 1998ء کو کھیلے گئے اس میچ میں اظہر نے ہر اوور میں 9ء28 رنز دیئے۔

گبسن 16۔ اکتوبر 1995ء کو شارجہ میں ویسٹ انڈیز اور سری لنکا کے درمیان جو میچ کھیلا گیا اس میں ویسٹ انڈیز کے گبسن مہنگے ترین باؤلر قرار پائے۔ گبسن کے آٹھ اوورز میں 9ء25 رنز فی اوور کی اوسط سے 74 رنز بنے تھے۔

توصیف احمد گوجرانوالہ میں 27۔ نومبر 1985ء کو کھیلے گئے میچ میں پاکستان کے آف سپنر توصیف احمد کے پانچ اوورز میں ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں نے 46 رنز بنائے تھے۔

پی اے ٹیلر مدراس میں 9۔اکتوبر 1987ء کو کھیلے گئے میچ میں بھارتی کھلاڑیوں نے آسٹریلیا کے پی اے ٹیلر کے پانچ اوورز میں 9ء20 رنز فی اوور کے حساب سے 46 رنز بنائے۔

کارل ہوپر ویسٹ انڈیز کے کارل ہوپر نے آسٹریلیا کے خلاف میچ میں برج ٹاؤن کے مقام پر 8۔مارچ کو پانچ اوورز میں بھی 46 دیئے تھے۔

چیتن شرما چیتن شرما نے پاکستان کے خلاف جمشید پور میں 26 مارچ 1987ء کو ہونے والے میچ میں اپنے چھ اوورز میں 55 رنز دیئے تھے انکی اوسط 9ء16 رنز فی اوور بنتی ہے۔

فرینکلن روز لاہور میں یکم نومبر 1997ء کو کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز۔ فرینکلن روز کے سات اوورز میں سری لنکا کے بلے بازوں نے 64 رنز بنائے۔

کرس پرنگل ویسٹ انڈیز میں 18۔دسمبر 1994ء کو نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے درمیان جو میچ کھیلا گیا تھا اس میچ میں نیوزی لینڈ کے کرس پرنگل کے آٹھ اوورز میں 73 رنز بنے' یوں پرنگل کے ہر اوور میں بننے والے رنز کی تعداد 9ء12 تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عامر سہیل

پاکستان کے عامر سہیل نے سری لنکا کے خلاف سنگاپور میں 2-اپریل 1996ء کو کھیلے گئے میچ میں آٹھ اوورز میں 73 رنز دیئے تھے ان کے ہر اوور میں 12ء9 رنز بنے۔

پیٹرک پیٹرسن

شارجہ میں 18- اکتوبر 1988ء کو ویسٹ انڈیز کے ساتھ ہونے والے میچ میں پاکستان کے بلے بازوں نے ویسٹ انڈیز کے پیٹرک پیٹرسن کے آٹھ اوورز میں 9 رنز فی اوورز کی اوسط سے 72 رنز بنائے۔

گروسنہا

سری لنکا کے خلاف شارجہ ہی میں 4- فروری 1993ء کو کھیلے گئے میچ میں گروسنہا کے سات اوورز میں پاکستان نے 63 رنز بنائے تھے۔

ٹنڈولکر

نیوزی لینڈ کے بیٹسمینوں نے سچن ٹنڈولکر کی گیندوں پر ناگ پور میں کھیلے گئے میچ میں چھ اوورز میں 54 رنز بنائے تھے۔ یہ میچ 26- نومبر 1995ء کو ہوا تھا۔

حسیب الحسن

نیروبی میں 15- اکتوبر 1997ء کو ہونے والے میچ میں بنگلہ دیش کے حسیب الحسن کے چھ اوورز میں 54 رنز بنے تھے۔ مخالف ٹیم کینیا تھی۔

جے آر سینی

زمبابوے اور نیوزی لینڈ کے مابین کھیلے گئے میچ میں جے آر سینی کے پانچ اوورز میں 45 رنز بنے تھے۔ یہ میچ آک لینڈ کے مقام پر آٹھ مارچ 1995ء کو ہوا تھا۔

ایک اوور میں 8 سے زیادہ رنز

دینے والے

آٹھ سے زیادہ رنز دینے والوں میں کینیا کے بجی نے سری لنکا کے خلاف نیروبی کی گراؤنڈ پر 4ء5 اوورز میں 48 رنز دیئے۔ اوسط 88ء8 بنتی ہے۔ یہی اوسط لاہور میں مبانگوا کے 4ء5 اوورز میں 48 رنز بنتی ہے' آسٹریلیا کے میتھیوز نے ویسٹ انڈیز کے خلاف سڈنی میں ہونے والے میچ میں ساتھ اوورز میں 62 رنز دیئے تھے۔ سری لنکا کے وی جے جون نے بھارت کے خلاف دہلی میں کھیلے گئے میچ میں پانچ اوورز میں 80ء8 رنز کی اوسط سے 44 رنز دیئے تھے۔ ویسٹ انڈیز کے ویون رچرڈز کے پانچ اوورز میں انگلینڈ کے بیٹسمینوں نے 44 رنز بنائے تھے یہ میچ گوالیار میں 27- اکتوبر 1989ء کو کھیلا گیا تھا۔ نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کے درمیان اوول میں 9- جون 1983ء کو ہونے والے میچ میں نیوزی لینڈ کے مارٹن سینڈن بد قسمت رہے۔ ان کے پانچ اوورز میں 42 رنز بنے۔ اس فہرست میں 50 ویں پوزیشن آسٹریلیا کے اے سی ڈیلے کو حاصل ہے۔ بلوم فونٹین کے مقام پر 13- اپریل 1997ء کو کھیلے گئے میچ میں جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں نے ڈیلے کے 8- اوورز میں 75ء8 کی اوسط سے 70 رنز بنائے تھے۔

آٹھ یا آٹھ سے زیادہ فی اوور کی اوسط کے مالک کھلاڑیوں کی اس فہرست میں عاقب جاوید کے نیوزی لینڈ کے خلاف آٹھ اوورز میں 70' شاہد آفریدی کے بھارت کے خلاف 4ء6 اوور میں 56' ثقلین مشتاق نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ایڈیلیڈ میں پانچ اوورز میں 43 رنز بھی شامل ہیں۔

ان کے علاوہ دیگر پاکستانی باؤلروں میں وقار یونس' عطاء الرحمان' شعیب محمد' انتخاب عالم' عبدالرزاق' ذاکر خان' طاہر نقاش بھی میچ میں مجموعی طور پر آٹھ یا دس سے زیادہ رنز فی اوور دے کر اس فہرست میں شامل ہیں۔

ماخوذ

برطانیہ کے امیر ترین لوگ

جس طرح وقت کے بدلنے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی قدریں اور ترجیحات بھی بدل گئی ہیں اسی طرح دولت اور دولت مند لوگوں کے امیر ترین بننے کے طور طریقے اور ذریعے بھی بدل گئے ہیں۔ کوئی دیر کی بات نہیں جب دولت ماپنے کے لئے کسی شخص کی جاگیر۔ زمینیں اور محلات ایک پیمانہ کا کام دیتے تھے لیکن اب یہ پیمانہ کام نہیں دے رہا۔ دولت ماپنے کے لئے پیمانے بھی نئے معرض وجود میں آگئے ہیں۔ اب بینک بیلنس کسی کی دولت کی مقدار جاننے کے لئے ضروری ہے۔ اور اسی طرح شیئرز وغیرہ بھی دولت مند ہونے کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ اور یہ دولت فی زمانہ بہت کم عرصہ میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے بنیادی طور پر ٹیکنالوجی میں مہارت بہت ضروری ہے۔ اور ایک زرخیز دماغ اس سے بھی زیادہ ضروری۔

انگلستان کے اخبار سنڈے ٹائمز نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں برطانیہ کے امیر ترین افراد کی فہرست شائع کی ہے جو از حد دلچسپ ہے۔ ان امیر ترین لوگوں میں ایسے نوجوان بھی شامل ہیں جو دیکھتے ہی دیکھتے برطانیہ کے امیر ترین لوگوں کی لسٹ میں شامل ہو گئے اور مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ تمام نوجوان جاگیردار اور موروثی طور پر امیر خاندانوں سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ انٹرنیٹ سوفٹ ویر۔ ٹیلی کام سروسز۔ کمپیوٹرری ٹیلرز۔ کمپیوٹر گیمز کی قسم کی ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر لائن جیسے شعبوں سے متعلق ہیں۔ ان تمام نوجوانوں کی عمر 23 سے 30 سال کے درمیان ہے اور یہ سب کے سب اپنے شعبوں میں بے پناہ محنت کے قائل ہیں۔

برطانیہ کے امیر ترین افراد میں اس وقت سب سے پہلا نام ہینز راوزنگ کا ہے جو کہ فوڈ پیکنگ انڈسٹری سے متعلق ہے۔ 30 سال قبل اس کے والد روبن راوزنگ نے ایک باکس پیٹنٹ کروایا جس میں تازہ دودھ اور دیگر مشروبات عرصہ تک محفوظ رکھی جاسکتی ہیں۔ اور جو آج ٹیٹرا پیک کے نام سے دنیا کی سب سے بڑی اور منافع بخش پیپر پیکنگ انڈسٹری ہے۔ ہینز راوزنگ اور اس کے ایک بھائی نے 1985ء میں اپنا یہی کاروبار انگلستان میں شروع کیا اور آج یہ حالت ہے کہ ہینز راوزنگ کا شمار 3400 ملین پونڈز کے اثاثوں کے ساتھ برطانیہ کے امیر ترین افراد میں نمبرون پر ہوتا ہے۔

برطانیہ کے امیر ترین لوگوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر لارڈ سانسبری کا نام آتا ہے جو بزنس اور سیاست دونوں میں بیک وقت مشغول رہتے ہیں اور سیاست میں حصہ لینے کی وجہ سے اپنے کاروبار کو بھی خوب فائدہ پہنچاتے ہیں اور اسی وجہ سے اکثر اخباروں رسالوں اور پارلیمنٹ میں تنقید کا ہدف بنے رہتے ہیں لیکن ہر معاملہ میں دشمنوں اور مخالفوں کا منہ بند کر دیتے ہیں اس وقت لارڈ سانسبری اور ان کی فیملی ری ٹیلنگ کے اپنے 3100 ملین پاؤنڈ کے اثاثوں کے ساتھ ان کا شمار دوسرے نمبر پر ہے۔

تیسرے نمبر پر جارج سورز اور چوتھے نمبر پر جوزف لوئس ہیں یہ دونوں سرمایہ کاری کا کاروبار کرتے ہیں۔

اس سے آگے ڈیوک آف ویسٹ منسٹر کا نمبر ہے جو لندن کے مے فیئر میں 3 سو ایکڑ اراضی کے مالک ہیں جو برطانیہ کی قیمتی ترین زمین شمار ہوتی ہے۔ ان کے اثاثوں کی مالیت 1750 پونڈ بتائی جاتی ہے۔

چھٹے نمبر پر اسٹور۔ میل آرڈر اور فٹ بال پول کا کاروبار کرنے والی لیڈی گرین مسٹر اینڈ دی مورس فیملی کا نام آتا ہے ان کے اثاثوں کی مقدار 1500 ملین پونڈ بیان کی گئی ہے۔ اس خاندان کی جائیداد اور میل آرڈر کا کاروبار روز افزوں ترقی پر ہے اور ان کے اثاثوں کی مالیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

ساتویں نمبر پر گارفیلڈ ویسٹن اینڈ فیملی ہے جن کا تعلق فوڈ بزنس سے ہے ان کے اثاثوں کی مقدار 1500 ملین پاؤنڈ ہے۔ بریڈ اور شوگر کی تیاری میں یہ ادارہ اول نمبر پر ہے۔

بھارتی نژاد دو بھائیوں سری اور ہندوجا بھی اسی لسٹ میں شامل ہیں اور ٹریڈنگ اور فنانس سے ان کا تعلق ہے۔ بھارت کی معاشیات اور اس میں سرمایہ کاری میں بھی ان کا ایک بڑا حصہ ہے۔ انگریزوں کے ملک میں رہتے ہوئے ان کا کامیاب مقابلہ بھی قابل داد ہے۔ ان کے اثاثوں کا اندازہ 1300 ملین پاؤنڈ لگایا گیا ہے۔ اس لسٹ میں ان کا نمبر آٹھواں ہے۔

شروڈر اینڈ فیملی کا نمبر 9 واں ہے اور ان کا تعلق بینکنگ سے ہے۔ 1998ء میں ان کے کاروبار میں 8 فی صد اضافہ ہوا۔

اسٹیل بزنس میں کام کرنے والے لکشمی متل کا اگرچہ اس لسٹ میں نمبر سب سے آخر پر ہے لیکن اس لسٹ میں کسی شخص یا ادارے کا موجود ہونا ہی بڑی بات ہے اور وہ بھی 1200 ملین پونڈ کے اثاثوں کے ساتھ برطانیہ کی سٹیل بزنس میں لکشمی متل ایک مستند نام مانا جاتا ہے۔

اس لسٹ میں ان لوگوں کے علاوہ 1022 مردوں اور 77 خواتین کے مزید نام شامل ہیں۔ ان میں سے ایک ہزار افراد نے اپنی قسمت اور محنت سے اپنی دنیا آپ بنائی ہے۔ 291- افراد کو وراثت میں دولت ملی ہے جبکہ 137 مال دار ترین افراد ارسٹوکریٹ ہیں۔

دنیا بھر کے امیر ترین 50- افراد میں سے 24 کا تعلق امریکہ سے ہے۔ اور ان لوگوں کی فہرست میں سوفٹ ویر انڈسٹری سے متعلقہ لوگ سرفہرست ہیں اور ان بل گیٹس کے علاوہ بھی چھ ایسے امریکی سرفہرست ہیں جو دنیا کی سب سے بڑی اور ترقی پذیر کمپیوٹر سافٹ ویر انڈسٹری سے وابستہ ہیں۔ اور ان لوگوں نے سلطان آف برونائی اور سعودی عرب کے شاہ فہد کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اور اب برطانیہ اور دوسرے ملکوں میں بھی امیر ترین لوگ اسی راستے پر چل کر دولت سمیٹ رہے ہیں۔

زیارت ربوہ واقفین نو

چک نمبر 69/ ر-ب

گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد

○ مورخہ 13- جون 99ء بروز اتوار واقفین نو چک نمبر 69/ ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کا ایک وفد مکرم صوبیدار (ر) عبدالحمید صاحب سیکرٹری وقف نو کے ہمراہ ربوہ پہنچا۔ وفد کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔ ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد بیت اقصیٰ۔ صد سالہ جشن تشکر نمائش کا وزٹ کیا دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد خواتین نے لجنہ مقامی کے ہومیو پیتھی کلینک کا دورہ کیا۔ بعد نماز عصر وفد بہشتی مقبرہ گیا جہاں خلفائے احمدیت اور بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی۔ اس وفد میں 30 واقفین 32 والدین اور 15 دیگر بچوں نے شرکت کی۔ وفد کی تشکیل میں مکرم غلام مصطفیٰ مبشر صاحب قائد مجلس نے بھرپور سعی کی اسی روز شام کو ربوہ کی نیک یادیں لئے واپس روانہ ہوا۔

کلوا جمیعا واقفین نو

لودھراں شہر

○ مورخہ 17- مئی 99ء کو واقفین نو لودھراں شہر کا کلوا جمیعا کا پروگرام بیت الذکر میں منعقد ہوا۔ تمام واقفین نو بڑے شوق سے اپنا اپنا کھانا لے کر آئے۔ تلاوت کے بعد مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ لودھراں نے واقفین نو کو کھانے کے آداب کے بارہ میں بتایا اس کے بعد سب واقفین نو نے مل کر کھانا کھایا۔ اس پروگرام میں مکرم چوہدری منیر احمد صاحب نائب امیر ضلع مکرم سعید احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے آخر پر مکرم نائب امیر صاحب نے دعا کروائی اور کلوا جمیعا اختتام پذیر ہوا۔

(وکالت وقف نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم عبدالحمید کشمیری صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ بجم صاحبہ بیوہ بجم الدین صاحب (جان کی قربانی دینے والے) تین ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور کمزوری اور ضعف بڑھتا جارہا ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

○ عزیزم مرزا اصلاح الدین ابن مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب آف پتوکی کو اپنڈیکس کی تکلیف ہو گئی تھی۔ جناح ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب آف پتوکی ضلع قصور کو دوبارہ دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔ علاج کے لئے سی سی یو جناح ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم قریشی محمود احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن لاہور و صدر حلقہ سمن آباد لاہور کی اہلیہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب پنشنر جامعہ و تحریک 14/2 دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

جرمنی سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ دخترم مبارکہ برلاس اہلیہ مرزا عبدالماجد صاحب پتہ کے کامیاب اپریشن کے بعد گھر آگئی ہے۔

ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ اسیر راہ مولا مکرم مرزا عبداللطیف بیگ صاحب اور ان کے ساتھی کی جلد رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ احمدیہ ہوسٹل

"دارالاکرام" ربوہ

○ وہ احمدی والدین جو اپنے بچوں کو ربوہ کے کسی تعلیمی ادارے (نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ یا کسی اور ادارے) میں تعلیم دلوانا چاہتے ہیں ان کی سہولت کی لئے بیوت الحمد کالونی ربوہ میں احمدیہ ہوسٹل "دارالاکرام" قائم کیا گیا ہے جہاں پر نہ صرف تعلیمی نقطہ نگاہ کے لحاظ سے بلکہ تربیتی طور پر بھی بہترین ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ اس ہوسٹل میں اس وقت محدود نشستوں پر داخلہ کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند طلباء / والدین "دارالاکرام" ہوسٹل یا نظارت تعلیم سے مطبوعہ داخلہ فارم حاصل کرسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم معراج احمد صاحب ابڑو مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-5-10 بروز سوموار پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "ابتسام احمد" رکھا گیا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ نیک صالح باعمر اور خادم دین بنائے۔ نومولود محترم ماسٹر انور حسین صاحب ابڑو (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) کا نواسہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک نصیر احمد سابق صدر جماعت احمدیہ وہاڑی کے سب سے چھوٹے صاحبزادے ملک طاہر محمود صاحب مورخہ 9- جون 1999ء کو صبح نماز فجر کے بعد ہارٹ اٹیک کے باعث وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی عمر بوقت وفات صرف 45 سال تھی۔ مرحوم نے پس ماندگان میں ایک بیوہ اور 4 نابالغ بچے چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑا لڑکا عمر 13 سال اور تین بچیاں عمر 11 سال- 8 اور 6 سال ہیں۔ مرحوم کے والد ملک نصیر احمد صاحب نے 4- اگست 1998ء کو راہ مولا میں قربانی پیش کی تھی۔ مرحوم کا جنازہ مقامی مربی سلسلہ نے پڑھایا اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ نیز کہ یہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ مکرم نعیم خالد صاحب راولپنڈی کی نانی جان مکرمہ حمیدہ خانم صاحبہ بنت شیخ عباداللہ صاحب مرحوم ایڈووکیٹ مورخہ 9- جون 99ء کو 86 سال کی عمر میں راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ راولپنڈی میں لجنہ اماء اللہ کی 20 سال سے زیادہ عرصہ جنرل سیکرٹری رہیں۔ اور سیکرٹری حمیدہ کے نام سے مشہور تھیں۔ درجنوں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ 10- جون کو صبح نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے ان کا نماز جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا ہے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اقوام متحدہ کے افسروں پر حملہ

مشرقی تیمور میں اقوام متحدہ کے پولیس افسروں کے ہیلی کاپٹر پر ملیشیا نے زبردست پتھراؤ کیا۔ محاذ آرائی شدت اختیار کر گئی اور سنگین صورتحال عالمی ادارے کے لئے چیلنج بن گئی۔ انڈونیشی حکام نے فوری طور پر متعلقہ قصبے کے پولیس سربراہ کو تبدیل کر دیا۔ محاذ آرائی ریفرنڈم کرانے کے اعلان پر ہوئی تھی۔ انڈونیشی فوج اور پولیس اقوام متحدہ کے ارکان کی حفاظت کرے گی۔

روس اور نیٹو میں اختلافات

کسووو میں روسی فوج کی تعیناتی کے بارے میں نیٹو اور روس کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ نیٹو نے ہنگری، رومانیہ اور بلغاریہ کو روسی فوجیوں کو کسووو لے جانے والے جہازوں کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دینے سے روک دیا ہے۔ روس کو نئی صورتحال کے باعث اپنے بڑے فوجی دستے کی کسووو روانگی ملتوی کرنا پڑی۔

نیٹو کے خلاف مظاہرہ

البانوی باشندوں نے نیٹو کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ کسووو کے شمالی قصبے میں پل تعمیر کیا جائے۔ جبکہ کسووو کے باشندوں کا موقف ہے کہ اس طرح زیادہ دیر امن نہیں رہے گا۔ اس سلسلہ میں البانیہ اور سربیا کے رہنماؤں کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔

10- تامل ٹائیگرز ہلاک

سری لنکا میں فوج اور تامل ٹائیگرز میں لڑائی کے دوران 10- تامل ٹائیگرز ہلاک کر دیئے گئے۔ ٹائیگرز نے فوجی کیمپ پر مارٹر بموں سے حملہ کر کے ایک فوجی اور ایک شہری ہلاک کر دیا۔

چین کا ایٹمی ری ایکٹر

اگلے ماہ چین کا ایٹمی ری ایکٹر دوبارہ کام شروع کر دے گا۔ بولٹ گرنے کے باعث مرمت کیلئے بند کر دیا گیا تھا۔

روس نے امریکی اتاشی کو نکال دیا

روس نے امریکہ کے ایک فوجی اتاشی کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دیکر ملک بدر کر دیا۔

27- ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ

انڈونیشیا کے سابق صدر سوہارتو کے وکلاء نے امریکی جریدہ ٹائم میگزین کے خلاف 27- ارب ڈالر مالیت کا ہتک عزت کا دعویٰ کر دیا ہے۔ یہ دعویٰ جریدے میں شائع ہونے والے ایک مضمون کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا تھا کہ سوہارتو کے خاندان نے اپنے اقتدار کے دوران لوٹ مار کی تھی۔

روس کا چیچنیا پر حملہ

روسی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جمہوریہ چیچنیا سے ملنے والی سرحد کے قریب بڑی تعداد میں چیچنین جانبازوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ حملے میں روسی ہیلی کاپٹروں نے حصہ لیا۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ چیچنین ہماری سرحدی چوکیوں پر حملہ کرنے والے تھے۔

البانوی مہاجرین کی واپسی

ہزاروں البانوی مہاجرین کسووو پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ 300 مہاجرین کا تھکا ماندہ قافلہ ایک پرانی ٹرین کے ذریعہ مغربی البانیہ پہنچ گیا۔

سورج گرہن

فرانسیسی شہریوں کو اس صدی کا آخری مکمل سورج گرہن دیکھنے کے لئے 80 لاکھ خصوصی عینکیں مفت فراہم کی جائیں گی۔ مکمل سورج گرہن ۱۱- اگست کو ہوگا۔ واضح رہے کہ سورج گرہن کو براہ راست دیکھنے سے بینائی متاثر ہوتی ہے۔

ایٹمی راز

عراق کو ایٹمی راز فروخت کرنے کے جرم میں ایک جرمن شہری کو میونخ کی ایک عدالت نے پانچ سال جیل کی سزا سنائی ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے ایٹمی آلہ کا ڈیزائن تیار کرنے میں عراق کی مدد کی۔

سو جانے پر مقدمہ

لندن کی ایک بس سروس نے سفر کے دوران سو جانے پر ایک راہبہ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا راہبہ کا تعلق نائیجیریا سے ہے۔ وہ ادا شدہ کرایہ کے مطابق مقررہ فاصلہ سے نیند کے دوران ایک سٹاپ سے آگے چلی گئی۔ بس کمپنی کا کہنا ہے کہ اس عورت نے 57ء1 ڈالر کا نقصان پہنچایا ہے۔ عدالت نے کمپنی کی طرف سے ہرجانہ کی ادائیگی کا دعویٰ مسترد کرتے ہوئے راہبہ کو 6 ماہ کی آزمائشی مدت کے لئے رہائی دے دی۔

اعلان داخلہ

○ ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے سال اول MBBS میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں انٹرمیڈیٹ (بیالوجی) میں کم از کم 60 فی صد نمبر ہونے لازمی ہیں۔ رزلٹ کا انتظار کرنے والے طلبہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلہ فارم وغیرہ ادارہ واقع 4/B شاہراہ غالب کلفٹن کراچی۔

فون:- 9-5862937 سے -/1500 روپے کے عوض دستیاب ہیں داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5- اگست 99ء ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
7- جولائی- غروب آفتاب- 7-20
8- جولائی- طلوع فجر- 3-27
8- جولائی- طلوع آفتاب 5-07

نواز کلنٹن مشترکہ اعلامیہ

وزیر اعظم نواز شریف اور صدر کلنٹن کی ملاقات کے بعد جاری کئے جانے والے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں ممالک کو کنٹرول لائن کا احترام کرنا چاہئے- تنازعات کے حل کے لئے موجود کشیدگی کو ختم کرنے کے لئے دونوں ملک اعلان لاہور کے تحت مذاکرات کریں- اور شملہ معاہدہ کے مطابق قائم کنٹرول لائن کا احترام کیا جائے- پاکستان اور امریکہ میں مذاکرات کے نتیجہ میں کشمیر کے وسیع تر مسئلہ کو حل کرنے کی ضرورت پر اتفاق رائے پایا گیا- امریکی صدر نے وزیر اعظم پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ وہ اعلان لاہور پر عملدر آمد کے سلسلہ میں ذاتی دلچسپی لیں گے اور دونوں ملکوں میں براہ راست مذاکرات کرانے کے لئے ذاتی طور پر کوششیں جاری رکھیں گے اور اس سلسلے میں جنوبی ایشیا کا جلد دورہ کریں گے-

امریکی اعلامیہ کے متعلق بیان

پاکستان کے وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا کہ وزیر اعظم کے دورہ امریکہ سے کشمیر کا مسئلہ اور اس کے حل کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے- اس ملاقات کا مقصد یہ تھا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان دیرپا امن قائم کرنے کے لئے مسئلہ کشمیر کی بنیادی حیثیت کو تسلیم کیا جائے اور پاکستان کو یہ مقصد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے- انہوں نے کہا کہ امریکی صدر کے ساتھ ملاقات صورت حال کو بھرپور جنگ میں تبدیل ہونے سے روکنا تھا- اس سلسلے میں صدر کلنٹن نے نواز شریف کو یقین دلایا ہے کہ وہ ذاتی دلچسپی لے کر اعلان لاہور کے تحت مسئلہ کشمیر کو حل کروانے کے عمل کو تیز کریں گے- دیگر مقاصد میں یہ تھا کہ موجود کشیدگی کو کم کیا جائے تاکہ پاکستان اور بھارت میں جنگ نہ ہو- اور اس میں بھی نواز شریف کے دورے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے- صدر کلنٹن کو بتا دیا گیا ہے کہ جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوگا صورت حال ایسی ہی رہے گی-

دفتر خارجہ پاکستان کی پریس بریفنگ

دفتر خارجہ پاکستان کے ترجمان طارق الطاف نے واشنگٹن میں ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ مشترکہ اعلامیہ میں کارگل سے مجاہدین کی واپسی کا کوئی ذکر نہیں- البتہ اس بات چیت میں کشمیر کی صورتحال کے تمام پہلوؤں پر غور ہوا جس کے نتیجہ میں کشمیر کے مسئلے کو مستقل طور پر حل کرنے کی ضرورت پر اتفاق رائے پایا گیا انہوں نے کہا کہ نواز شریف امن پسند لیڈر ہیں اور وہ تمام تنازعات کو پرامن بات چیت کے ذریعے طے کرنا چاہتے ہیں لیکن کشمیر کے مسئلہ کا حل کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق تلاش کرنا ہوگا- مشترکہ اعلامیہ میں یہ بھی کہا گیا کہ دونوں فریق 1972ء کے شملہ سمجھوتہ کے مطابق کشمیر میں کنٹرول لائن کا احترام کریں اور کنٹرول لائن کی بحالی کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں محکمہ خارجہ کے ترجمان طارق الطاف نے کہا کہ مجاہدین کارگل میں کارروائی کر کے مسئلہ کشمیر پر عالمی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں- لہٰذا اب حکومت پاکستان مجاہدین سے اپیل کرے گی کہ وہ کارگل کی لڑائی بند کردیں-

پاک امریکہ مشترکہ اعلامیہ پر بی بی سی کا تبصرہ

امریکی صدر بل کلنٹن اور وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف کے مشترکہ بیان پر بی بی سی نے یہ تبصرہ کیا ہے کہ امریکہ نے شرط رکھی ہے کہ مداخلت کاروں کی واپسی تک بات چیت میں پیش رفت نہیں ہوگی- امریکہ کے دو افسروں نے کہا ہے کہ پاکستان لائن آف کنٹرول کے پار مداخلت کاروں کو واپس بلائے گا اور اس کے بدلہ میں امریکی صدر بھارت کو اعلان لاہور کے تحت اپنے معاملات حل کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے ذاتی دلچسپی لیں گے- بی بی سی نے بتایا ہے کہ پاکستان پر پہلے ہی دباؤ تھا کہ اگر پاکستان کارگل سے مداخلت کاروں کو واپس نہیں بلائے گا تو ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کی امداد رکوا دی جائے گی اور پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار دے دیا جائے گا اس لئے وزیر اعظم نواز شریف نے یہی بہتر سمجھا کہ وہ امریکہ کی بات مان لیں- اس بات چیت کے دوران امریکی وزارت خارجہ کے افسر بھارت کے ہم مرتبہ افسروں کو بات چیت کے متعلق بتاتے رہے کہ بات چیت کس نہج پر چل رہی ہے- صدر بل کلنٹن نے وزیر اعظم واجپائی' امریکی صدر کے مشیر برائے فوجی سلامتی نے اپنے ہم مرتبہ برجیش مشرا سے ٹیلیفون پر بات چیت کی- اور اب امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ٹالبوٹ بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ کو بریفنگ دیں گے-

نواز کلنٹن مشترکہ اعلامیہ پر رد عمل

مرکزی دعوۃ الارشاد پاکستان کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ ہم شملہ معاہدے کے تحت ہونے والے کسی فیصلہ کو تسلیم نہیں کرتے- اور نہ ہی قوم مسئلہ کشمیر یا کارگل پر کسی سودے بازی کی اجازت دے گی- انہوں نے کہا کہ پاکستان پیچھے ہٹ سکتا ہے مگر مجاہدین ایسا ہرگز نہیں کریں گے ہم حکومت پاکستان کے تحت نہیں ہیں اور کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ ہمیں مادر وطن سے نکل جانے پر مجبور کرے- انہوں نے کہا کہ شملہ معاہدہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ہوا جبکہ مجاہدین اس کے فریق نہیں تھے- اس لئے مجاہدین پر شملہ معاہدہ کے تحت ہونے والے کسی فیصلے کو ہم تسلیم نہیں کریں گے- انہوں نے کہا کہ شملہ معاہدہ اور اعلان لاہور نے مسئلہ کشمیر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے- حیرت ہے کہ ان معاہدوں کے تحت اقدامات کرنے کا وعدہ نواز شریف نے کس طرح کیا- جماعت اسلامی پاکستان کے سربراہ قاضی حسین احمد نے بھی اس اعلامیہ کو رد کر دیا ہے اور انہوں نے احتجاجی ہڑتال کی کال دے دی ہے-

بھارتی فوج کی گولہ باری

سماہنی اور کھوئی رٹہ سیکٹروں میں بھارتی فوج نے گولہ باری کر کے 17- افراد کو شہید کر دیا یہ گولہ باری کا سلسلہ بھارتی افواج نے وقفے وقفے سے جاری کر رکھا ہے- اس کے مقابل پر دراس سیکٹر میں تازہ لڑائی کے دوران بھارتی فوج کے ایک کیپٹن سمیت 12- فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے- اسی طرح ٹائیگر ہلز پر بھی زبردست جنگ ہو رہی ہے- لیکن باوجود شدید گولہ باری اور فضائی حملوں کے بھارتی فوج ان ہلز پر قبضہ کرنے میں ناکام رہی ہے- پاک فوج کی جوابی کارروائی سے بھارت کے کئی مورچوں میں آگ لگ گئی ہے- بھارتی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مجاہدین سے یہ سارا علاقہ خالی کرانا اب یقینی ہوگیا ہے- اور اس سلسلے میں پاکستان کی رسد لائن کاٹنے کے لئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے- دریں اثناء دراس کارگل بٹالک اور کاکسر سیکٹروں میں مجاہدین کے خلاف فوج اور فضائیہ کی شدید گولہ باری جاری ہے- خود بھارتی افواج کے ترجمان نے ٹائیگر ہلز پر قبضے سے انکار کیا ہے-

سیاچن شملہ معاہدہ کا حصہ نہیں

بھارت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ یہ کہنا غلط ہے کہ سیاچن شملہ معاہدے کا حصہ ہے شملہ معاہدے میں کنٹرول لائن کی لمبائی 740 کلومیٹر طے کی گئی ہے- امریکہ نے پاکستان کو یہی کنٹرول لائن بحال کرنے کے لئے کہا ہے- انہوں نے کہا کہ کارگل سے پاکستانی اپنی فوجوں اور مجاہدین کو کس طرح واپس بلاتا ہے یہ اس کا اپنا درد سر ہے- ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اب مقبوضہ کشمیر سے پاکستان کے مداخلت کاروں کو جڑ سے اکھیڑ پھینکیں گے- انہوں نے کہا کہ کشمیر کا معاملہ کسووو جیسا نہیں ہے ہم کسی ملک کی ثالثی کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں- ہم کشمیر کا معاملہ باہمی طریقے سے حل کرنا چاہتے ہیں اور ہم مذاکرات کے حق میں ہیں مگر پاکستان کی نیت ٹھیک نہیں- جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ ٹائیگر ہلز پر بھارت کا مکمل کنٹرول ہے اور دراندازوں کو وہاں سے نکال دیا گیا ہے-

گرمی کا توڑ
سمر ٹانک Summer Tonic گرمی کی شدت میں Heat Strock لو لگنے کا موثر علاج اور بچاؤ کیلئے مفید دوا ہے- قیمت -/20 روپے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون 771 (04524) 213156, (04524)

جلسہ کیلئے سستی ٹکٹیں
جلسہ میں شمولیت کیلئے سستی ترین ایئر ٹکٹوں کے حصول کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی-
گلیکسی ٹریول سروسز
(پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس- ایجرٹن روڈ- لاہور
فون- 6310449, 6367099, 6366588

(I-C-C)
Enjoy your leaves with I-C-C
Learn Computer & Type/Shorthand.
I-C-C Offers you very attractive Computer Courses
INSTITUTE OF COMPUTER & COMMERCE
Railway Road Str.Opp.Utility Store, Rabwah. Ph.343

داخلہ جاری — خوشخبری
الیکٹرو ہومیو پیتھک کا ایک سالہ ڈپلومہ کورس
تعلیم بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
ملنے کا پتہ ● پراسپیکٹس دفتر سے یا -/35 روپے منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائیں-
النور الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
الحاق شدہ: دی اوپن انٹرنیشنل یونیورسٹی فار کمپلیمنٹری میڈیسنز، کولمبو- سری لنکا
ہیڈ آفس - 603/A پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد فون 041-44384
سب آفس - 57 نادرن ماڈل کالونی کراچی فون 021-4510659